प्रो:- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं:- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

QUAZI MAKHDOOM (Managing Director) 9270574444 8999387277 tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکٹس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444
Tameerurdu@gmail.com ایڈیٹران چیف:قاضی مخدوم
RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 23 Thursday 23th January 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلدنمبر ۸، شمارہ نمبر ۲۳،مورخہ ۲۳/جنوری ۲۰۲۵ء، بروز جمعرات، ۲۲/رجب المرجب ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲/روپے، صفحات: ۴

امام پور ریلوے اسٹیشن کی مانگ کو لے کر کرانتی سمیتی کی زوردار اپیل

بیڑ نمائندہ: آج بیڑ امام پور روڈ ریلوے اسٹیشن کی مانگ کو لے کر کرانتی سمیتی کی میٹنگ بیڑ ریسٹ ہاؤس میں منعقد کی گئی۔ اس میٹنگ میں تمام پارٹیوں کے لیڈران اور کارکنان موجود تھے۔ سیاسی پارٹیوں کو کنارے رکھتے ہوئے، ریلوے کرانتی سمیتی کا قیام عمل میں آیا ہے۔ اس میٹنگ میں متفقہ طور پر روزنامہ پارشوبھومی کے مدیر جناب گمت بھاؤ بھنڈاری کو صدر منتخب کیا گیا۔ ساتھ ہی، کرانتی سمیتی کے نومنتخب صدر اور تمام عہدیداران نے وزیر جناب دھننجے منڈے سے بیڑ امام پور روڈ پر ریلوے اسٹیشن قائم کرنے کے لیے درخواست کی ہے۔ اس موقع پر کرانتی سمیتی کے نومنتخب صدر جناب گمتی بھاؤ بھنڈاری، کارگزار صدر خورشید عالم، سینئر لیڈر محترمہ سشیلا تائی مورالے، سواپنل بھائیہ گلادھر، بی۔ بی۔ جادھو، سنیل سروسے، لوک صحافی بھاگوت تاورے، سہا پٹیل، ہاشم باغبان، راجو جوگڈنڈ، منوج جادھو، شیخ عقیل، وشنو نسارگن، سنجے گرو، آدیناتھ بھانڈولے، بابا جادھو، پروفیسر رفیق باغبان، مہیش سنگن، شیخ اظہر، مومن سلیم، راجو ڈھولے، وزیر اتار، نارائن ڈھوکنے، دیپک چوہان، شیخ ذاکر، مومن رفیع الدین، گہنی ناتھ مسکے، امول اہیرے، شیخ ایوب، مہیش چانڈک، لطیف پٹھان، آدیناتھ بھانڈولے، سگالکر سوشانت اور دیگر تمام اراکین موجود تھے۔ کرانتی سمیتی کے صدر، کارگزار صدر اور اراکین نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اگر مذکورہ مانگ پوری نہیں کی گئی، تو جلد ہی آگے کی کارروائی پر فیصلہ کیا جائے گا۔

کرناٹک ایکسپریس نے پشپک ایکسپریس سے اترنے والے مسافروں کو کچل دیا، 11 ہلاک، ورثاء کو پانچ پانچ لاکھ کی امداد

ممبئی 22/ جنوری (عزیز اعجاز) موصولہ خبروں کہ بموجب مہاراشٹر کے جلگاؤں کے پرانڈا ریلوے اسٹیشن پر ایک المناک حادثہ پیش آیا ہے۔ پشپک ایکسپریس سے اترنے والے مسافروں کو کرناٹک ایکسپریس نے کچل دیا۔ معلومات کے مطابق پشپک ایکسپریس میں آگ لگنے کی افواہ تھی۔ اس کے بعد بہت سے لوگوں نے ٹرین سے چھلانگیں لگا دیں۔ اسی دوران کرناٹک ایکسپریس مخالف سمت سے آرہی تھی جس کی وجہ سے کئی مسافر کرناٹک ایکسپریس کی زد میں آگئے۔ رپورٹ کے مطابق اس حادثے میں 6/ لوگوں کی موت ہوئی ہے۔ ٹرین میں آگ لگنے کی افواہ کی وجہ سے کچھ مسافروں نے جلگاؤں سے 20/ کلومیٹر دور پشپک ایکسپریس سے چھلانگ لگا دی تھی۔ ضلعی انتظامیہ کے اہلکار موقع پر روانہ ہوگئے ہیں۔ جبکہ وزیر اعلی دیویندر فڈنویس نے کہا کہ انتہائی افسوس ناک واقعہ میں کئی لوگوں کی موت انتہائی تکلیف دہ ہے۔ میں انہیں دل کی گہرائیوں سے خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ میرے ساتھی وزیر گریش مہاجن اور پولیس سپرنٹنڈنٹ موقع پر پہنچ گئے ہیں، اور ضلع کلکٹر جلد ہی وہاں پہنچیں گے۔ پوری ضلعی انتظامیہ ریلوے انتظامیہ کے ساتھ مل کر کام کر رہی ہے اور زخمیوں کے علاج کے لیے فوری انتظامات کیے جارہے ہیں۔ 8/ ایمبولینسیں روانہ کردی گئی ہیں۔ زخمیوں کے علاج کے لیے جنرل اسپتال کے ساتھ ساتھ قریبی نجی اسپتالوں کو بھی تیار رکھا گیا ہے۔ ہنگامی سامان جیسے شیشے کے کٹر، فلڈ لائٹس وغیرہ کو بھی تیار رکھا گیا ہے۔ ہم پوری صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہیں اور فوری طور پر تمام ضروری مدد فراہم کررہے ہیں۔ میں ضلعی انتظامیہ سے رابطے میں ہوں۔

سیف علی خان اتنی جلدی کیسے فٹ ہو گئے؟

شیوسینا لیڈر سنجے نروپم نے سوال اٹھایا

ممبئی۔22/ جنوری (عزیز اعجاز) شیوسینا شندے گروپ کے رہنما سنجے نروپم نے سوال اٹھایا کہ ڈھائی انچ کے چاقو سے وار کیے جانے کے بعد فلمی اداکار سیف علی خان اتنی جلدی کیسے فٹ ہوگئے-؟ کیا ایک شخص جس کا آپریشن 6/ گھنٹے تک جاری رہا، کیا وہ 4/ دن کے اندر دوبارہ اتنی اچھی حالت میں آسکتا ہے-؟ سیف علی خان گزشتہ ہفتے چاقو کے حملے میں زخمی ہوئے تھے اور انہیں علاج کے لیے لیلاوتی اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ نروپم نے کہا کہ ممبئی کے شہریوں اور میرے درمیان کچھ معصوم سوالات تھے جو میں نے اٹھائے ہیں۔ کیا میڈیکل کے شعبہ میں اتنی ترقی ہوئی ہے کہ سیف علی خان حملے کے بعد چھلانگ لگاتے اور ڈانس کرتے ہوئے گھر آتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خان کے اہل خانہ کو یہ بتانا چاہیے کہ حملہ کتنا مہلک تھا اور وہ کتنی بری طرح زخمی ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اس واقعہ سے ممبئی میں عدم تحفظ کا ماحول پیدا ہوگیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح سیف (ہسپتال سے) باہر آئے، ایسا لگ رہا تھا جیسے چار دن پہلے کچھ ہوا ہی نہیں تھا۔ اس نے سوچا کہ کیا اتنی شدید چوٹ والا شخص اتنی جلدی ٹھیک ہوسکتا ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ میں ڈاکٹروں سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا وہ شخص جس کا آپریشن 6/ گھنٹے تک جاری رہا وہ 4/ دن میں اتنی اچھی حالت میں واپس آسکتا ہے-؟ دریں اثنا سنجے راوت نے کہا کہ سیف علی خان کی صحت یابی ایک طبی معجزہ ہے۔ میں ان کی صحت کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہوں۔ وہ ہمارے ملک کے اچھے فنکار ہیں۔ چاقو کتنا ہی گہرا کیوں نہ ہو وہ زندہ ہے اور اپنے پیروں پر کھڑا ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ لیلاوتی ہسپتال کے ڈاکٹروں نے ایک معجزہ کر دکھایا ہے۔

پٹھان مدیحہ فاطمہ ریاض خان نے گولڈ میڈل کے ساتھ انڈیا کے بہترین ٹاپ 5 میں شمولیت اختیار کی

بیڑ (پریس ریلیز)- حال ہی میں ڈاکٹر کلام کے چوتھے مرحلے کے نتائج اقرا اکیڈمی آف گئے۔ اس میں ایڈمس انٹرنیشنل انگلش اسکول مدیحہ فاطمہ ریاض خان نے 89.81 فیصد منوایا ہے۔ انہوں نے اپنی قابلیت ثابت اسٹوڈنٹس میں ٹاپ فائیو میں اپنا مقام قائم کیا آف ایکسیلنس کی جانب سے پچھلے 30 پورے بھارت میں اور بین الاقوامی سطح پر کونے کونے سے ٹیلنٹ جمع کیا جارہا ہے۔ نیشن، ون کریکولم، اینڈ ون ایگزام کا فارمولا نظریہ عوام کے سامنے پیش کیا ہے۔ اس طرح

جونیئر سائنٹسٹ اسکالرشپ مقابلہ جاتی امتحان ایکسیلنس اکولہ کی جانب سے آن لائن ظاہر کیے بارسی ناکہ، بیڑ، تعلقہ ضلع بیڑ کی طالبہ پٹھان نشانات حاصل کیے ہیں اور اپنی صلاحیتوں کا لوہا کرتے ہوئے انڈیا کی 25 گولڈ میڈل ہے۔ مزید تفصیلات کے مطابق، اقرا اکیڈمی سالوں سے خدمت خلق انجام دی جارہی ہے۔ مسلم قوم کے طلبہ و طالبات کا ہندوستان کے واضح ہو کہ حکومت ہند نے 2014 میں ون یعنی ایک ملک، ایک نصاب، ایک امتحان کا سے ریاستی سطح کا نصاب مسترد ہو چکا ہے۔ اقرا اکیڈمی کے ذمہ دار ڈاکٹر محمد شکیل انجینئر صاحب نے خاص طور پر مسلم ہندوستانیوں کے لیے، جو اپنے بچوں کو اردو میڈیم اور انگلش میڈیم سے تعلیم دلوا رہے ہیں اور ان کے بچوں میں ٹیلنٹ ہے، ان کے ٹیلنٹ کو ایک پلیٹ فارم دینے کی کوشش کی ہے۔ اسی غرض سے اردو میڈیم اور انگریزی میڈیم کے طلبہ جو ایک مسلم طبقے سے تعلق رکھتے ہیں، انہیں این سی ای آر ٹی کے نصاب کے تحت طلبہ و طالبات کو بذریعہ آئی آئی ٹی جے ای ای، نیٹ امتحانات میں بین الاقوامی سطح پر معیاری انداز میں مقابلہ جاتی امتحانات منعقد کر کے اپنی بے غرض خدمت انجام دے رہے ہیں۔

پولیس نے کرشنا آندھلے کو وانٹڈ قرار دیا

بیڑ، 22 جنوری (نمائندہ): کیج تعلقہ کے مساجوگ گاؤں کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے قتل کے مرکزی ملزم کرشنا آندھلے تاحال مفرور ہیں۔ پولیس ٹیموں نے مہاراشٹر کے پڑوسی ریاستوں میں بھی ان کی تلاش شروع کر دی ہے، لیکن ابھی تک کوئی سراغ نہیں ملا۔ اس بنا پر پولیس نے کرشنا آندھلے کو وانٹڈ قرار دیتے ہوئے ان کی گرفتاری پر انعام کا اعلان کیا ہے۔

والمیک کراڈ 14 دن کی عدالتی حراست میں، بیڑ عدالت کا فیصلہ

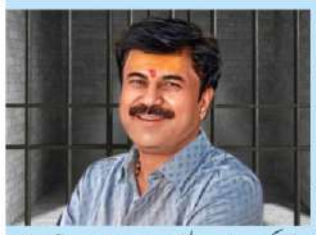

بیڑ، 22 جنوری (نمائندہ): مساجوگ گاؤں کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کو 9 دسمبر کو بے دردی سے قتل کیا گیا تھا۔ یہ قتل معاملہ بھتہ خوری سے جڑا ہوا ہے۔ بھتہ خوری کے کیس میں گرفتار اور مکوکا کے تحت مقدمہ درج ملزم والمیک کراڈ کو 14 دن کی عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا ہے۔ کچھ دن قبل بھی والمیک کراڈ کو بھتہ خوری کے کیس میں عدالتی حراست میں بھیجا گیا تھا۔ سنتوش دیشمکھ قتل کیس کے مشتبہ ماسٹر مائنڈ والمیک کراڈ ہیں۔ والمیک کراڈ کو ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے بیڑ عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں عدالت نے انہیں 14 دن کی عدالتی حراست میں بھیج دیا۔

والمیک کراڈ کی ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے عدالت میں پیشی

بیڑ، 22 جنوری (نمائندہ): سنتوش دیشمکھ قتل کیس اور بھتہ خوری معاملے کی ابتدائی تفتیش مکمل ہونے کی اطلاع سی آئی ڈی نے عدالت کو دی۔ اس کے بعد عدالت نے والمیک کراڈ کو 14 دن کی عدالتی حراست میں بھیجنے کا حکم دیا۔ 22 جنوری کو والمیک کراڈ کو ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے بیڑ عدالت میں پیش کیا گیا۔ مکوکا کے تحت درج کیس کی آج سماعت ہوئی، جس میں انہیں 14 دن کی عدالتی حراست سنائی گئی۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ والمیک کراڈ ضمانت کے لیے کوشش کرتے ہیں یا نہیں۔ تاہم، مکوکا کے تحت کیس درج ہونے کی وجہ سے فی الحال ان کا ضمانت حاصل کرنا مشکل سمجھا جارہا ہے۔

والمیک کراڈ، سدرشن گھولے اور وشنو چاٹے کی ملاقات کا سی سی ٹی وی فوٹیج وائرل

بیڑ، 22 جنوری (نمائندہ): والمیک کراڈ، سدرشن گھولے اور وشنو چاٹے کے ایک ساتھ ہونے کا سی سی ٹی وی فوٹیج وائرل ہوا ہے۔ یہ فوٹیج 29 نومبر کا بتایا جارہا ہے۔ اس بارے میں جتیندر اوہاڈ اور انجلی دمانیا کا بھی ردعمل سامنے آیا ہے۔ کہا جارہا ہے کہ یہ فوٹیج اس دن کا ہے، جب والمیک کراڈ نے اوادا کمپنی سے بھتہ طلب کیا تھا۔ 29 نومبر کو کیج شہر کے وشنو چاٹے کے دفتر میں والمیک کراڈ پہنچے تھے۔ اس وقت ان کے ساتھ سدرشن گھولے اور وشنو چاٹے بھی فوٹیج میں نظر آرہے ہیں۔ خاص بات یہ ہے کہ اس دوران کیج پولیس اسٹیشن کے معطل پی ایس آئی راجیش پاٹل بھی والمیک کراڈ اور سدرشن گھولے کے ساتھ دکھائی دیے تھے۔ یہ والمیک کراڈ کے خلاف ایک اہم ثبوت سمجھا جارہا ہے۔

سنتوش دیشمکھ قتل کیس کی گونج پورے ریاست میں

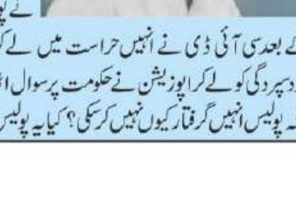

بیڑ، 22 جنوری (نمائندہ): سنتوش دیشمکھ قتل کیس کی گونج پورے ریاست میں سنائی دی۔ اس کے بعد چند ہی دنوں میں ایک شوٹر کو چھوڑ کر باقی تمام ملزمان کو گرفتار کرلیا گیا۔ تاہم، والمیک کراڈ پولیس کی گرفت میں نہیں آرہے تھے۔ 31 دسمبر کو انہوں نے پونے پولیس کے سامنے خود سپردگی کر دی۔ اس کے بعد سی آئی ڈی نے انہیں حراست میں لے کر بیڑ منتقل کیا۔ اس دوران، والمیک کراڈ کی خود سپردگی کو لے کر اپوزیشن نے حکومت پر سوال اٹھائے۔ جتیندر اوہاڈ اور سنجے راوت نے پوچھا کہ پولیس انہیں گرفتار کیوں نہیں کرسکی؟ کیا یہ پولیس کی ناکامی نہیں ہے؟

خادمین امت تنظیم ناندیڑ کی جانب سے خان اسماء کو مثالی صحافی (آفتاب صحافت ایوارڈ) اور حناء کوثر کو مثالی معلمہ (ماں عائشہ صدیقہ ایوارڈ) کے لیے انتخاب

بیڑ: (اسماء رئیس خان) خادمین امت تنظیم ناندیڑ طلبہ وطالبات میں دینی شعور کی آبیاری کے لیئے کوشاں ہیں جس کی ایک اہم سرگرمی سیرت پروگرام ہ جو تسلسل کے ساتھ اٹھارویں سال انعقاد پذیر ہے اس پروگرام کا آخری مرحلہ مرکزی جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم تفویض اعزازات تقسیم انعامات ہوتا ہے جس میں طلبہ وطالبات کے ریاستی انعامات کے علاوہ ضلع سے اردو اخبارات نیوز پورٹل میں بہترین کارکردگی کے ساتھ دین وملت کے لیئے فعال رہنے والے مثالی صحافی (آفتاب صحافت ایوارڈ) اور مثالی معلمہ (ماں عائشہ صدیقہ ایوارڈ) سے نوازا جائے گا۔ اس سال آفتاب صحافت ایوارڈ اور مثالی صحافی ایوارڈ اور ماں عائشہ صدیقہ مثالی معلمہ ایوارڈ کے لیے مثالی صحافی خان اسماء اور مثالی معلمہ حناء کوثر کو 2 فروری کو دیگلور ناکہ ناندیڑ میں منعقدہ تقریب میں خادمین امت کے عہدیداران کے ہاتھوں نوازا جائے گا۔ مذکورہ ایوارڈز کے لیے مکتوب کے معرفت مطلع کیا گیا ہے۔ ایشیا ایکسپریس بیڑ کی نامہ نگار اسماء رئیس خان کو ضلع آرگنائزر ممتاز ہاشمی سر، شہرنامہ ہفتہ واری اخبار کے ایڈیٹر ندیم مرزا نے پیشگی مبارکباد پیش کی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ ادارہ ایشیا ایکسپریس اور تہلکہ ٹائمز بھی اسماء رئیس خان کو ہدیہ تہنیت پیش کرتا ہے۔

مہانگر پالیکا اردو اسکول نارے گاوں اورنگ آباد میں جرمنی کے مہمانوں کی خصوصی آمد

جماعت ہفتم وہشتم کے طلباء کی کامیاب سائنسی نمائش کامیابی سے ہمکنار

جلگاؤں (سعید پٹیل) مہانگر پالیکا اردو پرائمری اور سیکنڈری اسکول ناریگاؤں اورنگ آباد میں آج 22 جنوری 2025 کو مرکزی ہیڈ مسٹریس محترمہ سنگیتا تاجوے میڈم اور ہیڈ ماسٹر ابرار احمد سر کی موجودگی میں ISPF اور SIEMENS کے تحت منعقدہ پروجیکٹ جگیاسا انٹر اسکول STEM فیئر 2024-2025 کے تحت ساتویں اور آٹھویں جماعت کے طلبہ کے لیے سائنس نمائش کا انعقاد کیا گیا۔ یہ سائنس نمائش ہر سال منعقد کی جاتی ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ اس سال طلبہ کی دلچسپی بڑھنے کی وجہ سے منتظمین نے ساتویں سے دسویں جماعت کے لیے دو حصوں میں اس نمائش کو منعقد کرنے کا فیصلہ کیا، اور آج ساتویں اور آٹھویں جماعت کی سائنس نمائش منعقد ہوئی۔ سائنس نمائش میں ساتویں اور آٹھویں جماعت کے کل 75 طلبہ نے حصہ لیا۔ اہم بات یہ تھی کہ اس نمائش کے لیے جرمنی سے Siemens کمپنی کی فنانس لیڈرشپ ٹیم، جس میں مسٹر اربن وان فیڈریک سر، مسٹر جگنشاہ سر، اور محترمہ سندرم میڈم شامل تھیں۔ جو خصوصی طور پر موجود تھیں۔ غیر ملکی مہمانوں کا استقبال لیزیم کے ذریعے کیا گیا اور انہیں شال، گلدستہ، اور خصوصی تحفے پیش کیے گئے۔ اسکول کے ہیڈ ماسٹر سید ابرار احمد سر اور زبیر سر کی رہنمائی میں، پروجیکٹ جگیاسا کی ISPF پروگرام مینیجر محترمہ نمرتا سونوانے میڈم، STEAM کوچ شردگوئی سر، اور اسکول کے اساتذہ کی ٹیم کے تعاون سے آج کی سائنس نمائش کا کامیاب انعقاد کیا گیا۔ غیر ملکی مہمانوں نے ناریگاؤں کے اسکول کا تفصیلی معائنہ کیا اور اسکول وطلبہ کی بے حد تعریف کی۔ منتظمین کی جانب سے تین انعامات دیے گئے، اور جرمنی سے آئے مہمانوں کی طرف سے خصوصی دو انعامات پیش کیے گئے۔

حلف اٹھاتے ہی ٹرمپ نے تیسرا جنس ختم کر دیا اور ٹیرف پر بھی بڑا اعلان کر دیا

ڈونالڈ ٹرمپ نے 20 جنوری 2025 کو امریکہ کے 47 ویں صدر کی حیثیت سے حلف اٹھایا۔ اس کے ساتھ، انہوں نے کئی مقدمات، دو مواخذے اور دو قتل کی کوششوں کا سامنا کرنے کے بعد امریکہ کی حیرت انگیز طور پر اقتدار میں واپسی کا اسکرپٹ لکھا۔ شدید سردی کے باعث 40 سال میں پہلی بار امریکی صدر کی تقریب حلف برداری کیپیٹل ہل کے اندر منعقد ہوئی۔ جے ڈی وانس نے نائب صدر کے طور پر حلف لیا۔ ڈونالڈ ٹرمپ کے حلف لینے کی اس تقریب میں ارب پتی، صنعتکار، ان کی کابینہ کے ارکان اور سابق امریکی صدور سمیت دیگر معززین نے شرکت کی۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے عہدے کا حلف اٹھانے کے بعد اپنے خطاب میں امریکا کی جنوبی سرحد پر قومی ایمرجنسی کا اعلان کر دیا۔ واضح رہے کہ امریکہ کی جنوبی سرحد میکسیکو سے ملتی ہے۔ امریکہ کو میکسیکو کی سرحد سے غیر قانونی تارکین وطن کی بڑے پیمانے پر دراندازی کا سامنا ہے۔ صدر ٹرمپ نے جو بڑے اعلانات کیے ان میں شامل ہیں امریکہ کی جنوبی سرحد پر قومی ایمرجنسی کا اعلان، غیر قانونی تارکین وطن کو روکنے کے لیے فوج تعینات کی جائے گی۔ اس کے علاوہ کئی اعلانات کیے جن میں میکسیکو کی پالیسی پر عمل درآمد کا اعلان، کیچ اینڈ ریلیز پریکٹس کا اختتام، مجرمانہ کارٹلز کو غیر ملکی دہشت گرد تنظیمیں قرار دیا جانا، امریکہ میں غیر ملکی گروہوں کو ختم کرنے کے لیے ایلین اینیمی ایکٹ 1978 نافذ کیا جانا، قومی توانائی کی ایمرجنسی کا اعلان، آزادی اظہار کے لیے امریکہ میں سنسرشپ پر پابندی لگائیں۔ ان اعلانات کے علاوہ ڈونالڈ ٹرمپ نے ملک میں تیسرا جنس یعنی تھرڈ جینڈر ختم کرنے کا اعلان کردیا ہے، امریکہ میں اب صرف مرد اور عورت کی جنس ہوگا۔ اس کے علاوہ کووڈ مینڈیٹ کی خلاف ورزی کی وجہ سے نکالے گئے ملازمین کی نوکریاں بحال کی جائیں گی اور معاوضہ بھی دیا جائے گا، خلیج میکسیکو کا نام بدل کر خلیج امریکہ رکھنے کا اعلان، ٹرمپ نے پناما کینال کو واپس لینے کے عزم کا اعادہ کیا اور ٹرمپ نے کہا کہ دوسرے ممالک کو مالا مال کرنے کے لیے اپنے شہریوں پر ٹیکس لگانے کے بجائے، ہم اپنے شہریوں کو مالا مال کرنے کے لیے بیرونی ممالک پر محصولات اور ٹیکس عائد کریں گے۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا کہ پناما کینال سے گزرنے والے امریکی بحری جہازوں سے زیادہ ٹول وصول کیے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پنامہ کینال پر چین نے کنٹرول حاصل کر لیا ہے۔ ہم اسے واپس لے لیں گے۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ وہ کام بہتر کرتا ہے جنہیں ناممکن سمجھا جاتا ہے۔

وارثانِ حرف وقلم کے تحت 24 جنوری بروز جمعہ مولانا آزاد ریسرچ سینٹر میں بیت بازی مقابلے اور تقسیم انعامات

جشن ارتکاز کے تحت عبدالرّب چاؤش کی یاد میں غزلوں کا پروگرام

اورنگ آباد: وارثانِ حرف وقلم اورنگ آباد گذشتہ کئی برسوں سے اسکولوں میں زیر تعلیم طلباء و طالبات کی ہمہ جہت تعلیم وتربیت اور شخصیت سازی کے لئے مختلف النوع مقابلے منعقد کرتا چلا آرہا ہے۔ امسال جشن ارتکاز کے ضمن میں 2024-25 میں منعقدہ ڈاکٹر رفیق زکریا تقریری مقابلوں، حافظ محمد عیاض الدین فاروقی نعت النبیؐ مقابلوں، ڈاکٹر عصمت جاوید شیخ تحریری مقابلوں، محمد خواجہ معین الدین بیت بازی مقابلوں، ڈاکٹر صفی الدین صدیقی ڈراما (اسٹریٹ پلے) مقابلوں، سید افضل حسین حسینی آرٹسٹ ڈرائنگ مقابلوں، الیاس فرحت افسانچہ مقابلوں اور آفتاب فلمز شارٹ فلمز مقابلوں میں سے پہلے چار مقابلوں کے انعامات کی تقسیم مورخہ 24 جنوری 2025، بروز جمعہ 4 تا 5 بجے شام عمل میں آئے گی۔ اسی روز بیت بازی کے کوارٹر فائنل، سیمی فائنل اور فائنل مقابلے صبح 9 بجے تا شام 4 بجے کے درمیان منعقد ہوں گے۔ ان کے درمیان 12:30 بجے تا 2 بجے نماز جمعہ کا وقفہ رہے گا۔ اسی شام 7 بجے تا رات 10 بجے عبدالرّب چاؤش حیراں کی یاد میں ایک محفل غزل منعقد کی جارہی ہے جس میں گوالیار گھرانے کے کلاسیکل فوک اور غزل سنگرس اپنی آواز کا جادو جگائیں گے۔ یہ سارے مقابلے تقسیم انعامات اور غزل کے پروگرامس مولانا آزاد ریسرچ سینٹر میں صبح 9 بجے تا رات 10 بجے کے درمیان عمل میں آئیں گے۔ صدر وارثانِ حرف وقلم محمد وصیل نے تمام باذوق خواتین وحضرات اور نوجوانوں سے ان پروگراموں میں شرکت کی درخواست کی ہے۔ ان تمام پروگراموں میں شہر کی اہم شخصیات شرکت فرمائیں گی۔ مذکورہ بالا تمام مقابلوں میں شریک طلباء وطالبات اور ان کے اساتذہ سے درخواست کی گئی ہیکہ وہ 24 جنوری 2025 کو بیت بازی کے تمام مقابلوں اور تقسیم انعامات میں ضرور شرکت فرمائیں۔

SINCE: 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

آر جی کار کیس: کیا ممتا حکومت سیالدہ عدالت کے فیصلے کو ہائی کورٹ میں چیلنج کر سکتی ہے؟

کلکتہ: آر جی کار عصمت دری کیس کا فیصلہ آنے کے بعد بنگال حکومت نے اس کے خلاف ہائی کورٹ جانے کا اعلان کیا ہے۔ تاہم اب یہ سوال کیا جارہا ہے کہ کیا ریاست آر جی ٹیکس کیس میں سیالدہ عدالت کے فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے ہائی کورٹ سے رجوع کر سکتی ہے؟ سی بی آئی کے وکیل نے بدھ کو اس پر سوالات اٹھائے۔ ریاست کی درخواست قابل قبول ہے یا نہیں، اس کی سماعت آئندہ پیر کو جسٹس دیبانشو باساک اور جسٹس محمد شبر راشدی کی ڈویژن بنچ میں ہوگی۔ سی بی آئی نے بدھ کو سیالدہ عدالت کے فیصلے کو ریاستی حکومت کے چیلنج پر اعتراض کیا۔ ڈپٹی سالیسٹر جنرل (سی بی آئی کے وکیل) راجدیپ مجمدار نے سوال کیا کہ ریاست کس طرح ملزمین کو زیادہ سے زیادہ سزا دینے کی درخواست کر سکتی ہے۔ ان کے مطابق، سی بی آئی اس معاملے میں مجرم سنجے رائے کو زیادہ سے زیادہ سزا چاہتی تھی۔ سی بی آئی کیس کی جانچ کر رہی تھی۔ ایسے میں اگر متاثرہ کا خاندان، سی بی آئی یا ملزم ہائی کورٹ سے رجوع نہیں کرتے ہیں تو ریاست یہ درخواست کیسے دے سکتی ہے؟ ڈپٹی سالیسٹر جنرل نے سوال کیا۔ انہوں نے لالو پرساد یادو کا معاملہ بھی مثال کے طور پر اٹھایا۔ انہوں نے ہائی کورٹ سے کہا کہ لالو پرساد کے معاملے میں بھی ریاست کی عرضی قبول نہیں کی گئی۔ تاہم، ریاست کے ایڈوکیٹ جنرل کشور دتہ اور سرکاری وکیل (پی پی) دیباشیس رائے نے سی بی آئی کے وکیل کے اس بیان کی مخالفت کی۔ انہوں نے کہا کہ اس کیس کا لالو پرساد کے کیس سے موازنہ کرنا درست نہیں ہے۔ ریاست کی طرف سے بتایا گیا کہ ہائی کورٹ نے سی بی آئی کو لالو کے معاملے میں بدعنوانی کے تمام معاملات کی جانچ کرنے کی اجازت دی تھی۔ ریاستی وکلاء نے کہا کہ ریاستی حکومت دفعہ 377 اور 378 سی آر پی سی کے تحت درخواست دے سکتی ہے۔ ایڈووکیٹ جنرل کا بیان، تحقیقات اور امن و امان ریاست کے معاملات ہیں۔ آر جی کار گھوٹالہ کیس کی ابتدائی تحقیقات ریاستی پولیس نے کی تھی۔ بعد میں اسے سی بی آئی کے حوالے کر دیا گیا۔ اس کے نتیجے میں، ریاست کی درخواست کو قبول کیا جانا چاہئے۔ بدھ کو ہائی کورٹ میں سماعت کے دوران مجرم سنجے رائے کا وکیل بھی موجود تھا۔ اس نے مقدمہ لڑا۔ بدھ کو ہائی کورٹ میں سماعت کے دوران مجرم سنجے رائے کا وکیل بھی موجود تھا۔ انہوں نے کہا کہ وہ دو ججوں کی عدالت میں مقدم کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن اسے سنجے سے ملنے نہیں دیا گیا۔ جسٹس باساک نے کہا کہ اگر وکیل چاہے تو ورچوئل میڈیا کے ذریعے سنجے سے بات کر سکتا ہے۔ اسے اس کی اجازت دینی ہوگی۔ عدالت کے ذریعہ ایک پاور آف اٹارنی پر دستخط کرنا ضروری ہے۔ پیر کو سیالدہ کی عدالت نے آر جی کار کیس میں سنجے کو عمر قید کی سزا سنائی۔ جج انیربن داس نے ہدایت میں لکھا کہ وہ اس واقعے کو نایاب نہیں مانتے ہیں۔ عدالت کی جانب سے پیر کو سزا کا اعلان کرنے کے بعد وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے کہا کہ وہ آر جی کار واقعہ کو نایاب میں سے نایاب مانتی ہیں۔ انہوں نے سنجے کو پھانسی دینے کا بھی مطالبہ کیا۔ اس سے قبل، وہ آر جی کار کیس میں مجرموں کو زیادہ سے زیادہ سزا دینے کا مطالبہ کرنے کے لیے سڑک پر نکلے تھے۔ پیر کو وزیراعلیٰ نے سوشل میڈیا پر کہا کہ ریاست سیالدہ عدالت کے فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے ہائی کورٹ سے رجوع کرے گی۔ اسی طرح ریاست کے ایڈوکیٹ جنرل نے ہائی کورٹ کی توجہ اس طرف مبذول کرائی کہ وہ اگلے دن (منگل) کو مقدمہ درج کرے۔ جسٹس باساک اور جسٹس راشدی پر مشتمل ڈویژن بنچ نے مقدمہ دائر کرنے کی اجازت دی۔ بدھ کو دو ججوں کی بنچ کیس کی سماعت کے لیے آئی۔

بیٹی بچاؤ کے نام پر بیٹیوں کو دھوکہ دیا جا رہا ہے: کھڑگے

نئی دہلی: کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی حکومت کا بیٹی بچاؤ نعرہ ملک کی بیٹیوں کے ساتھ دھوکہ ہے اور اس کے تحت ان کی حفاظت کے لیے مرکز سے مختص فنڈز کو روک دیا گیا ہے۔ مسٹر کھڑگے نے کہا کہ بیٹی بچاؤ نعرہ کے لیے مرکزی حکومت کی طرف سے مختص کی گئی رقم کا 80 فیصد اشتہارات پر خرچ کیا گیا اور جب پارلیمانی کمیٹی نے اسے پکڑا اور حقیقت کو ظاہر کرتے ہوئے اس پر سوالات اٹھائے تو انہوں نے فوری طور پر اس رقم کو دوسرے مد میں دکھا کر بیٹی بچاؤ پروگرام کی لیپا پوتی کرنے کی کوشش کی گئی۔ انہوں نے کہا بیٹی بچاؤ کے دس سال، مودی جی سے ہمارے تین سوال بی جے پی نے بیٹی بچاؤ کی بجائے مجرموں کو بچاؤ کی پالیسی کیوں اپنائی؟ منی پور کی خواتین کو انصاف کب ملے گا؟ ہاتھرس کی دلت بیٹی ہو یا اناؤ کی بیٹی، یا ہماری چیمپئن خاتون پہلوان کے معاملوں میں بی جے پی نے ہمیشہ مجرموں کو تحفظ کیوں دیا؟ دوسرا، ملک میں ہر گھنٹے میں خواتین کے خلاف 43 جرائم کیوں ریکارڈ کیے جاتے ہیں؟ ہمارے ملک کے سب سے کمزور دلت قبائلی طبقے کی خواتین اور بچوں کے خلاف ہر روز 22 جرائم درج ہوتے ہیں۔ مودی جی نے لال قلعہ پر اپنی تقریروں میں کئی بار خواتین کی حفاظت پر بات کی ہے، لیکن ان کے قول اور فعل میں تضاد کیوں ہے؟ تیسری، کیا وجہ ہے کہ 2019 تک بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ اسکیم کے لیے مختص کی گئی کل رقم کا تقریباً 80 فیصد صرف میڈیا ایڈورٹائزنگ میں خرچ کیا گیا ہے۔ مسٹر کھڑگے نے کہا جب پارلیمانی اسٹینڈنگ کمیٹی نے اس حقیقت کو بے نقاب کیا، اس اسکیم میں استعمال ہونے والے فنڈز میں 2018-19 سے 2022-23 تک 63 فیصد کی زبردست کمی کی گئی اور بعد میں اسے مشن شکتی کے تحت سنبل کا نام دیا گیا۔ بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ اسکیم پر خرچ ہونے والے اعداد و شمار کو بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ نامی اسکیم کے ساتھ ملا کر دینا بند کر دیا۔ 2023-24 کے لیے سنبل کے مختص فنڈز اور استعمال شدہ فنڈز میں بھی 30 فیصد کمی کی گئی ہے۔ ڈیٹا میں یہ ہیرا پھیری کیا چھپانے کے لیے کی گئی؟ مسٹر کھڑگے نے سوال کیا پچھلے 11 برسوں میں مودی حکومت نے خواتین اور بچوں کی بہبود کی وزارت پر خرچ ہونے والے بجٹ کو پورے بجٹ کے خرچ کے مقابلے نصف کیوں کر دیا ہے؟ کیا ہر ٹرک کے پیچھے بیٹی بچاؤ چسپاں کرنے یا ہر دیوار پر یہ پینٹ لگانے سے خواتین کے خلاف جرائم، ان کے لیے روزگار کے مواقع، صحت کی اچھی سہولیات یا ظلم کے بعد خواتین کو انصاف ملے گا؟

رکن پارلیمان سریش مہاترے اپنی ناکامیوں کو چھپا کر ٹی آر پی بڑھانے کیلیے ہمارے خاندان کو بدنام کرنے کی سازش کر رہے ہیں: دیویش پاٹل

بھیونڈی (شارف انصاری):- عوام نے انہیں لوک سبھا امیدوار چن کر حلقہ کی ترقی کا موقع دیا، لیکن ایم پی سریش مہاترے نے اپنی ناکامیوں کو چھپانے اور فائدہ اٹھانے کے لیے سابق مرکزی وزیر مملکت کپل پاٹل کے خاندان کو بدنام کرنے کی سازش شروع کر دی ہے۔ لوگوں سے جھوٹی ہمدردی اور ٹی آر پی بڑھانے کے لیے کہ لگائے گئے یہ تمام الزامات جھوٹے اور بے بنیاد ہیں سابق مرکزی وزیر مملکت کپل پاٹل کے بھتیجے دیویش پاٹل نے ایک پریس کانفرنس کے ذریعے مذکورہ اظہار کرتے ہوئے الزامات کی تردید کی۔ انھوں نے مزید کہا کہ بلٹ ٹرین اور آنجہانی منوج مہاترے کے قتل کے معاملے میں ہمارے خاندان پر لگائے گئے الزامات بچکانہ ہیں اور اب یہ ہمارا موقف ہے کہ کسی ایسے شخص کے خلاف ہتک عزت کا مقدمہ درج نہ کیا جائے جس کی کوئی ساخ نہیں ہے، اس طرح کا ردعمل سابق ضلع پریشد رکن اور سابق مرکزی وزیر مملکت کپل پاٹل کے بھتیجے دیویش پاٹل نے دیا ہے۔ ایم پی سریش مہاترے کے اس الزام کی تردید کرتے ہوئے کہ "ان کے خاندان کے افراد نے بلٹ ٹرین پروجیکٹ میں رقم وصول کی تھی" دیویش پاٹل نے کہا کہ سریش مہاترے یہ بھول گئے ہیں کہ اسی معاملے میں بھیونڈی کی عدالت میں سریش مہاترے کی درخواست کو عدالت نے مسترد کر دیا ہے۔ مرحوم منوج مہاترے کا قتل قابل مذمت ہے۔ ہم نے کبھی اس کی حمایت نہیں کی۔ پولیس نے اس معاملے کی جانچ کر کے عدالت میں چارج شیٹ داخل کر دی ہے اور اس دوران یہ بات غلط ہے کہ سریش مہاترے آٹھ سال بعد ہمارے خاندان کو بدنام کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ایم پی سریش مہاترے اور ان کے خاندان نے کئی کسانوں کو دھوکہ دے کر محکمہ جنگلات اور نیو سارتھی (سرکاری) زمین پر گودام بنائے ہیں۔ دیویش پاٹل نے آخر میں کہا کہ ہم ذاتی طور پر وزیر اعلی سے درخواست کریں گے کہ وہ تعلقہ میں تمام غیر مجاز تعمیرات کی تحقیقات کریں۔

تیز رفتار بس نے راہگیروں کو کچل دیا، ایک ہلاک

جالندھر: پنجاب میں جالندھر- پٹھان کوٹ قومی شاہراہ پرراولی گاؤں کے قریب بدھ کو تیز رفتار بس نے ایک موٹر سائیکل سوار اور ایک ریہڑی والے کو کچل دیا، جس کے نتیجے میں موٹر سائیکل سوار کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ آج جالندھر پٹھانکوٹ ہائی وے پر راولی کے قریب ایک بڑا حادثہ اس وقت پیش آیا جب پٹھانکوٹ سے جالندھر آنے والے مسافروں سے بھری پنجاب روڈویز کی بس نے ایک بائنک سوار اور پھر ایک ریہڑی سے ٹکر ماردی۔ اس حادثے میں ایک شخص ہلاک اور تین دیگر زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو فوری طور پر نجی اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ جن کا علاج جاری ہے۔ متوفی کی شناخت مہندر سنگھ (40) کے طور پر کی گئی ہے۔ اس حادثہ کے بعد بس ڈرائیور اپنی بس چھوڑ کر موقع سے فرار ہوگیا۔ پولیس روڈ سیفٹی فورس نے موقع پر پہنچ کر زخمیوں کو اسپتال میں داخل کرایا۔ پولیس نے بس کو اپنی تحویل میں لے لیا ہے۔

امرتسر میں اسلحہ اسمگلنگ ماڈیول کا پردہ فاش، ایک گرفتار

امرتسر: پنجاب میں امرتسر دیہی پولیس نے ایک بڑی کامیابی حاصل کرتے ہوئے پاکستان میں واقع اسلحے کی اسمگلنگ کے ایک ماڈیول کا پردہ فاش کیا ہے اور چار .30 بور پی ایکس۔5 اسٹارم پستول برآمد کر کے ایک شخص کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس کے ڈائریکٹر جنرل گورو یادو نے بدھ کے روز بتایا کہ ابتدائی تفتیش سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ گرفتار ملزم گزشتہ ماہ دبئی، متحدہ عرب امارات سے واپس آیا تھا، اس نے بیرون ملک قیام کے دوران ایک پاکستانی اسمگلر سے رابطہ قائم کیا تھا اور ہند۔ پاک سرحد کے پار ہتھیاروں کی اسمگلنگ کی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے۔ منظم جرائم اور غیر قانونی اسلحہ کے نیٹ ورک میں ملوث تمام افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ ڈی جی پی یادو نے کہا کہ ہتھیاروں کے ذریعہ کا پتہ لگانے اور اس غیر قانونی ہتھیاروں کی اسمگلنگ کے نیٹ ورک میں ملوث دیگر افراد کی شناخت کے لیے آگے پیچھے لنک قائم کرنے کے لیے تفتیش جاری ہے۔

اقدامات کی وجہ سے حادثات میں کمی؛ ریجنل ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ آفیسر ہیما نگینی پاٹل

تھانے (نامہ نگار): سب سے زیادہ حادثات تھانے کمشنریٹ کے علاقے میں ہوتے ہیں۔ ان جگہوں کا سروے کیا۔ اس کے بعد دسمبر ۲۰۲۴ کے مہینے میں ٹریفک پولیس اور ریجنل ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ (آر ٹی او) کی ٹیمیں متعلقہ جگہوں پر تعینات کی گئیں۔ تھانے کے ریجنل ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ آفیسر ہیما نگینی پاٹل نے دعویٰ کیا کہ ٹیموں کی تعیناتی کے بعد دسمبر کے مہینے میں ۲۰۲۳ کے مقابلے میں حادثات میں کمی آئی ہے۔ روڈ سیفٹی مہم کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کے لیے بدھ کو تھانے ریجنل ٹرانسپورٹ آفس میں ایک پریس کانفرنس کا اہتمام کیا گیا۔ اس وقت ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر ہیما نگینی پاٹل نے صحافیوں سے بات چیت کی۔ حادثات کی تعداد کو کم کرنے کے لیے محکمہ آر ٹی او کی جانب سے عوامی بیداری کے پروگرام منعقد کیے گئے ہیں۔ تھانے کمشنریٹ کے علاقے یعنی تھانے سے بدلا پور اور بھیونڈی کے علاقے میں حادثات کی تعداد کو کم کرنے کے لیے تھانے ٹریفک پولیس، آر ٹی او اور روڈ سیفٹی کمیٹی کی ایک تنظیم نے حادثات کے شکار علاقوں کے بارے میں معلومات اکٹھی کی تھیں۔ اس میں حادثات کے اوقات، متعلقہ شعبوں میں خرابیوں کے بارے میں معلومات شامل تھیں۔ دسمبر کے مہینے میں آر ٹی او کی ٹیم اور تھانے ٹریفک پولیس کی ٹیم وہاں تعینات کی گئی تھی۔

گھروں میں بے دینی کا ماحول لڑکیوں کے ارتداد کا سبب ہے: مولانا محمد اسعد قاسمی

بھیونڈی (شارف انصاری):- انصاری فرید گرلز ہائی اسکول اینڈ کالجز میں آج ایک تربیتی لیکچر کا انعقاد کیا گیا جسے پرنسپل شبانہ میڈم نے آرگنائز کیا تھا۔ لیکچرار کے طور پر مولانا محمد اسعد قاسمی کی خدمات حاصل کی گئی تھی۔ مولانا نے قرآن وحدیث کی روشنی میں متعدد مثالیں دے کر بچیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا بطور خاص لڑکیوں کو مذہب اسلام کا پابند ہونا چاہئے کیونکہ اسلام کے آنے سے جہاں پوری دنیا کی تمام مخلوقات کو انھیں ان کے حقوق دئے جانے کے قواعد وضع کئے گئے وہیں بطور خاص لڑکیوں کو انسان ہونے اور اشرف المخلوقات ہونے کے ساتھ بیٹی کی شکل میں رحمت۔ بیوی کی شکل میں زینت اور ماں کی شکل میں قدموں میں جنت کی بشارت دے کر جو مقام آپ کو عطاء کیا وہ کہیں کسی مذہب اور سماج میں موجود نہیں ہے۔ مولانا نے اساتذہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا صرف درسی مصروفیات کافی نہیں ہیں مورل ایجوکیشن اخلاقیات کی جانب توجہ دینے کی ضرورت ہے لڑکیوں سے ہاتھ اٹھا کر پوچھا گیا کہ ڈاکٹر ٹیچر انجینئر کتنے لوگ بننا چاہتے ہیں خال خال لوگوں نے ہاتھ اٹھائے مگر جب پوچھا گیا کہ اچھا انسان کتنے لوگ بننا چاہتے ہیں تو سبھی لوگوں نے ہاتھ اٹھائے تو پوچھا گیا ڈاکٹر ٹیچر انجینئر بننے کے لئے جماعت اول سے کوشش جاری ہے مگر اچھا انسان بننے کے لیے آپ نے ابھی تک کیا کیا آپ نے کہا کبھی جھوٹ نہیں بولنا۔ چوری نہیں کرنا۔ بے راہ روی سے بچنا والدین کی فرمانبرداری کرنا نماز کی پابندی وقت کی قدر کرنا وغیرہ پرنسپل شبانہ میڈم نے مولانا کا استقبال کیا اور دی گئی ہدایات پر طلباء کو گامزن کرنے کا یقین دلاتے ہوئے رسم شکریہ ادا کیا۔

کیمور: قتل کیس میں تین ملزمان کو عمر قید

بھبھوا: بہار کے کیمور ضلع کی ایک عدالت نے بدھ کو قتل کے ایک معاملے میں تین قصورواروں کو عمر قید کی سزا سنائی۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج (آٹھویں) جسٹس پرمود کمار پانڈے کی عدالت نے اس کیس کے تین ملزمین کو تعزیرات ہند کی مختلف دفعات کے تحت قصوروار قرار دینے کے بعد عمر قید کی سزا سنائی۔ عدالت نے ہر مجرم پر 20 ہزار روپے جرمانہ بھی عائد کیا۔ کدرا پولیس اسٹیشن میں متوفی کے اہل خانہ کی طرف سے درج کرائی گئی ایف آئی آر کے مطابق 20 مارچ 2019 کو فکر آباد گاؤں کے رہنے والے اودے شنکر پانڈے ہولی کے تہوار کے لیے کدرا بازار سے بچوں کے لیے کچھ سامان خریدنے کے بعد اپنے گاؤں فکر آباد گئے تھے کیونکہ ہولیکا دہن کے اس دن جب وہ جارہا تھا، گھات لگا کر بیٹھے لوگوں نے اسے درگا مندر کے قریب گولی ماردی۔

غالب آسی کے شعری مجموعہ 'طرز بیاں' کا رسم اجرا و کل ہند مشاعرہ کامیابی سے ہمکنار

ان کی شاعری آنکھوں کے ذریعے روح میں اتر کر داد و تحسین وصول کرتی ہے: رکن پارلیمنٹ

ناندیڑ: گلستان ادب ناندیڑ کے زیر اہتمام معروف شاعر غالب آسی کے اولین شعری مجموعہ 'طرز بیاں' کے رسم اجرا کے موقع پر منعقدہ کل ہند مشاعرے میں رکن پارلیمنٹ رویندر وسنت چوہان نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ غالب آسی کی شاعری کی کتاب اردو دنیا میں بہت مقبول ہوگی۔ ان کی شاعری آنکھوں کے ذریعے روح میں اتر کر داد و تحسین وصول کرتی ہے۔ واضح رہے ۱۸ / جنوری ۲۰۲۵ / کی شب نیو فیمس فنکشن ہال، مال ٹیکری روڈ، دیگلور ناکہ، ناندیڑ میں منعقدہ مشاعرے کا آغاز واحد نظامی (نظام آباد) کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ جبکہ نعت رسول برہانپور کے شاعر خلیل اسد نے پیش کیے۔ الحاج مسعود خان (سابق ڈپٹی میئر، نائب صدر مہاراشٹر مائناریٹی کانگریس) نے کہا کہ غالب آسی گزشتہ کئی دہائیوں سے ناندیڑ میں اردو ادب کی خدمت کر رہے ہیں۔ الحاج عبدالستار (سابق میئر و شہر کانگریس کمیٹی عبدالحفیظ، فاروق احمد (صدر ونچت بہوجن آگھاڑی) محمد تقی (مدیر اعلی ورق تازہ ناندیڑ،) ڈاکٹر ضیاء الحسن (سجادہ نشین و متولی حضرت یتیم شاہ قادری ناندیڑ)، ڈاکٹر ارشاد احمد خان (صدر شعبہ اردو این ایس بی کالج، ناندیڑ) مہمانوں نے صاحب دیوان غالب آسی کی خدمت میں گلہائے عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کی ادبی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے پھول، شال سے نوازتے ہوئے مبارکبادیاں دیں۔ ناندیڑ شہر کی کئی سماجی، سیاسی، ادبی، مذہبی اور ثقافتی انجمنوں کے ذمہ داروں نے غالب آسی کی خدمت میں گلہائے عقیدت پیش کیے۔ غزل کے دور میں ظہور ظہیر آبادی (صدر مشاعرہ)، عابد قزلباش (برہانپور)، واحد نظامی (نظام آباد)، اشفاق اصفی (نظام آباد)، صابر بدنیروی، خلیل اسد (برہانپور)، عشرت بلال (ناگپور)، اکبر خیر آبادی (اتر پردیش)، الطاف تنویر (مالیگاوں، واشم)، چچا پالپوری (محبوب نگر) ٹیپیکل جگتیالی، امبیڈکر نگر سے چاندنی مسکان اور لکھنو سے تشریف لانے والی شاعرہ شگفتہ انجم سمیت کے علاوہ مقامی شعرائے کرام میں صاحب دیوان غالب آسی، الحاج کمال الدین صدیقی ساجد، تمیز احمد پرواز، محمود علی سحر، عطا حیدر آبادی، علیم اسرار سمیت تمام شعرائے کرام اور شاعرات کے زبردست کلام نے رات دیر گئے تک اہلیان ناندیڑ کو بے حد محظوظ کرتے ہوئے داد و تحسین وصول کرتے رہے۔ ممبئی سے تشریف لانے والے عالمی شہرت یافتہ ناظم مشاعرہ یوسف رانا کی نظامت نے اس پروگرام میں چار چاند لگا دیئے۔

الحمد ایجوکیشن سوسائٹی، بھیونڈی کے تمثیلی مشاعرے کا شاندار انعقاد

بھیونڈی (شارف انصاری):- اردو زبان کے فروغ میں مشاعروں کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا، مشاعرے ہماری تہذیب وثقافت کی پہچان ہوتے ہیں۔ اردو زبان کو فروغ دینے میں مشاعرے کل بھی اہم کردار نبھاتے رہے ہیں اور آج بھی یہ سلسلہ جاری ہے۔ الحمد ایجوکیشن سوسائٹی، بھیونڈی اردو زبان کو ترقی دینے کے مقصد سے مسلسل سرگرم عمل ہے جس کے حصول کے لیے مختلف تقریبات کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ اسی ضمن میں سنیچر 18 جنوری 2025 کو الحمد ہائی اسکول اینڈ جونیر کالج کے میدان پر مختلف اسکولوں اور کالجوں کے اساتذہ کے ذریعے تمثیلی مشاعرے کی خوبصورت محفل منعقد کی گئی۔ تمثیلی مشاعرے کی صدارت مشہور و معروف شاعر مرزا اسد اللہ خان غالب (سید رضوان علی) نے کی۔ افتتاح پرنسپل ضیاء الرحمن انصاری نے کیا۔ اس شان دار تقریب میں حسرت موہانی، فراق گورکھپوری، پروفیسر وسیم بریلوی، ساغر اعظمی، اجمل سلطان پوری، نور اندوری، نواز دیوبندی، نعیم اختر خادمی، عزم شاکری، رفیق شادانی، احمد سلمان، الطاف ضیاء، عمران پرتاپ گڑہی، واحد انصاری اور ندیم شاد کے علاوہ معروف ناظم مشاعرہ انور جلال پوری (سرفراز مرکر) کی تمثیل انھیں کے گیٹ اپ اور انداز میں پیش کی گئی۔ حاضرین محفل نے تمام تمثیلی شاعروں کے ذریعے حقیقت سے قریب ترین پیش کش کی خوب ستائش کی۔ اس تقریب میں مہمانِ خصوصی پرنسپل مرتضیٰ محمد مصطفی تھے۔ مشاعرے کے کنوینر عبدالعزیز انصاری نے مہمانان محمد رفیع انصاری، پرنسپل شبیر فاروقی، مخلص مدعو، محمد حسین خان، غلام محمد خان، طارق خان، ظفر عالم خان وغیرہ کا استقبال کیا۔ الحمد ایجوکیشن سوسائٹی کے جنرل سیکریٹری اور سرپرست ریاض الدین خان نے جملہ مہمانان اور تمثیلی شعرا کی خدمت میں گل پیش کیا۔ اس موقعے پر سوسائٹی کے عہدے داران اور اراکین کے علاوہ باذوق سامعین کی کثیر تعداد موجود تھی۔ اس تقریب کو کامیاب بنانے میں مشاعرہ کمیٹی کے اراکین ڈاکٹر نیاز احمد اعظمی، قیام الدین خان، ڈاکٹر مطیع اللہ خان، مولانا شہروز، شمیم احمد انصاری، ابوالکلام شیخ، ندیم احمد اعظمی، سیف اللہ خان کے علاوہ، مومن شرجیل، اخلاق احمد اور جملہ اسٹاف کا بھرپور تعاون حاصل رہا۔ مومن محمد کے اظہار تشکر کے بعد یہ خوب صورت تمثیلی مشاعرہ اختتام کو پہنچا۔

فوٹو وائرل کی دھمکی سے تنگ آ کر دی جان

اٹاوہ: اتر پردیش کے ضلع اٹاوہ کے بڑھ پورا علاقے میں ایک میڈیکل گرام مینیجر نے نیوڈ فوٹو وائرل کئے جانے کی دھمکی سے دلبرداشتہ ہوکر پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ سینئر ایس پی سنجے کمار نے بدھ کو بتایا کہ آگرہ ضلع کے باہ علاقے کے متھولی گاؤں باشندہ پرشانت شرما (37) محکمہ صحت میں بڑھ پورا بلاک سنویدا پروگرام منیجر کے طور پر تعینات تھے۔ انہوں نے کوتوالی علاقے کے چھپراہا واقع کرائے کے مکان میں گذشتہ رات پھانسی لگا لی۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ سائبر مجرم نیوڈ فوٹو وائرل کرنے کے نام پر اس سے من مانی وصولی کرنے میں لگے ہوئے تھے۔ پولیس کی سائبر ٹیم کے علاوہ دیگر محکمے معاملے کی جانچ کرنے میں مصروف ہیں۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ پولیس اور سائبر سیل میں شکایت کی تھی لیکن کوئی کاروائی نہیں ہوئی۔ لگاتار پیسہ دینے سے پریشان پرشانت نے یہ قدم اٹھایا۔ سائبر مجرمین کو پیسہ دینے کے لئے کئی لوگوں سے قرض بھی لینے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ واقعہ کی جانکاری پر سی ایم او سمیت محکمہ صحت کے افسر کری ضلع اسپتال پہنچے۔

غنی غازی کی تصنیف 'برجستہ' کی رونمائی

لاکھن واڑہ (بلڈھانہ): مہاراشٹر کے بلڈھانہ ضلع میں لاکھن واڑہ کی مشہور و معروف لشکریہ نور بانو ہائی اسکول لاکھن واڑہ ضلع بلڈھانہ کے بانی وصدر غنی غازی کی تیرھویں تصنیف ''برجستہ'' کی رسم رونمائی طالبات کے دستِ مبارک سے ادا کی گئی۔ اس کتاب میں خاکے' رپورتاژ' مکالمے' آپ بیتی' مضامین' انشائیے' مکتوبات' فیچرس' تجزیات اور مختصر ڈارمے شامل ہیں۔ غیر افسانوی نثر کی فہمائش کے دوران غنی غازی نے مذکورہ تمام اصناف نثر برجستہ تحریر کر کے طلباء و طالبات کو ذہن نشین کرایا تھا۔ بعدازاں ان کو طباعت کی شکل دے کر کتاب ''برجستہ'' منظر عام پر آئی ہے۔

بقیہ: آرٹ گیلری سے......

کورٹ کی وکیل ایتا سچدیوا کی شکایت پر دی ہے۔ ایتا کا کہنا تھا کہ یہ 'قابل اعتراض' ہیں اور انہیں گیلری سے ہٹا دیا جانا چاہیے۔ شکایت کنندہ نے اپنی سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا تھا کہ انہوں نے 4 دسمبر 2024 کو دہلی آرٹ گیلری 22 اے، ونڈسر پلیس، کناٹ پلیس واقع دلی آرٹ گیلری میں نمائش کے لیے رکھی گئی' قابل اعتراض' پینٹنگ کی تصویریں کلک کی تھیں اور 9 دسمبر کو سنسد مارگ پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی تھی۔

بقیہ: غزہ امن معاہدہ......

وہ غزہ، لبنان، شام، یمن، یہودیہ اور سامریہ میں جہاں کہیں بھی ہاتھ پھیلائے گا، اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ اسرائیل مغربی کنارے کے لیے یہودیہ اور سامریہ کی اصطلاحات استعمال کرتا ہے۔ اسرائیلی فوج اس سے قبل بھی جینن میں چھاپے مار چکی ہے۔ لیکن اس بار یہ ایک ایسے وقت میں ہوا ہے جب غزہ میں جنگ بندی صرف دو دن پہلے شروع ہوئی تھی۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ فوجیوں، پولیس اور انٹیلی جنس فورسز کی جانب سے انسداد دہشت گردی آپریشن شروع کیا گیا ہے۔

مرکزی حکومت نے کسانوں کو دیا بڑا تحفہ

نئی دہلی: بدھ کو پی ایم مودی کی قیادت میں مرکزی کابینہ کی میٹنگ ہوئی۔ اس دوران کئی بڑے فیصلے لیے گئے۔ مرکزی حکومت نے کچے جوٹ کے لیے کم از کم سپورٹ پرائس (ایم ایس پی) میں 315 روپے کا اضافہ کیا ہے، جس سے اسے 2025-26 کے مارکیٹنگ سیزن کے لیے 5,650 روپے فی کوئنٹل کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ مرکزی کابینہ نے قومی صحت مشن (این ایچ ایم) کو پانچ سال تک جاری رکھنے کی منظوری دی ہے۔ مرکزی وزیر پیوش گوئل نے مرکزی کابینہ کے فیصلوں کے بارے میں معلومات شیئر کرتے ہوئے کہا کہ آج کابینہ میں دو اہم فیصلے لئے گئے ہیں۔ پہلا خام جوٹ کے ایم ایس پی سے متعلق ہے۔ کابینہ نے خام جوٹ کے لیے ایم ایس پی کو 5,650 روپے فی کوئنٹل (مارکیٹنگ سیزن 2025-26 کے لیے) کی منظوری دے دی ہے۔ پیوش گوئل نے مزید کہا کہ مودی حکومت سی اے سی پی کی سفارشات کی بنیاد پر ایم ایس پی میں مسلسل اضافہ کر رہی ہے۔ جب سے ایم ایس پی کو 50 فیصد سے زیادہ طے کرنے کا فیصلہ لیا گیا ہے، اس پر عمل کیا جا رہا ہے۔ اس کی بنیاد پر 2025-26 کے سیزن کے لیے کچے جوٹ کے ایم ایس پی میں تقریباً 6 فیصد اضافہ کیا گیا ہے۔ ہندوستان میں جوٹ کی کم پیداوار پر ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے وزیر تجارت پیوش گوئل نے کہا کہ پیداوار کا فیصلہ کسانوں کے اپنے مفادات پر مبنی ہوگا۔ جوٹ کی پیداوار کئی شرائط پر مبنی ہے اور اسے ایک پائیدار پیداوار بنانے کی ضرورت ہے۔ ہم نے کسانوں کو جوٹ کی پیداوار کے لیے مسلسل ترغیب دی ہے اور ہم ایم ایس پی پر خریداری کی یقین دہانی کراتے ہیں، تاہم، جوٹ کی پیداوار کسانوں کی اپنی دلچسپی پر منحصر ہے کہ وہ کس چیز کی بہترین قیمت حاصل کرتے ہیں۔ اس سال ایم ایس پی میں اضافہ 2024-25 کے سیزن سے زیادہ ہے، جس کا مقصد ہندوستان میں جوٹ کی پیداوار کو فروغ دینا ہے۔ پچھلے سال، کچے جوٹ کے ایم ایس پی میں 285 روپے کا اضافہ کیا گیا تھا۔

جشنِ اردو: مرثیہ خوانی اور پیش خوانی کی یادگار محفل

ممبئی: جشنِ اردو کے تحت منعقدہ مرثیہ خوانی کی محفل کا آغاز ڈاکٹر شعور اعظمی کے منفرد اور پراثر اندازِ اعلان سے ہوا۔ ڈاکٹر شعور اعظمی نے مرثیے کو ہندوستان کی گنگا جمنی تہذیب کا آئینہ دار قرار دیا اور سنی المسلک و ہندو مرثیہ نگاروں کا ذکر کرتے ہوئے مرثیے کی تہذیبی اور سماجی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ ان کے الفاظ نے سامعین کو مرثیہ خوانی کی باریکیوں سے روشناس کرایا۔ محفل کی ابتدا مشہور مرثیہ خواں سیدہ خوش ناز کی دلکش سوز خوانی سے ہوئی، جس میں سیدہ انیس فاطمہ اور سید تحسین نے ہمنوائی کی۔ ان کی پیشکش نے سامعین کو جذباتی کر دیا اور بے حد داد وصول کی۔ اس کے بعد منذر شعور نے ذوالفقار سے متعلق چند بند پیش کر کے سامعین کے دل جیت لیے۔ ان کی پیش خوانی کے بعد ضامن محمد آبادی نے میر انیس کا معرکہ آرا مرثیہ پیش کیا، جس کی روایت سے جڑی پیشکش نے محفل کو عروج بخشا۔ ڈاکٹر شعور اعظمی کی الفاظ، سیدہ خوش ناز کی مرثیہ خوانی، اور منذر شعور کی پیش خوانی و ضامن محمد آبادی کی مرثیہ خوانی نے اس نشست کو یادگار بنا دیا، موجود اربابِ ادب نے اس محفل کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایسے پروگرام ادب اور ثقافت کے فروغ کے لیے ناگزیر ہیں۔ مومن فیاض احمد غلام مصطفیٰ ایجوکیشنل و کریئر کونسلر صمدیہ ہائی اسکول و جونیئر کالج بھیونڈی

خان لاریب جمعتہ اللہایم
مہاراشٹر کالج، ممبئی

" بھیا لہسن کیا بھاؤ دیا؟" " 360 روپے کلو آپا!" " ارے بھیا میں نے لہسن کی قیمت پوچھی ہے آپ نے سنا نہیں؟" " آپا میں نے آپ کو لہسن کی ہی قیمت بتائی ہے، مہنگائی بہت بڑھ گئی ہے، یہ پیاز 60 روپے کلو ہے اور آلو 50 روپے بک رہا ہے" قیمتیں سن کر تو میری سٹی گم ہوگئی۔ ان سبزیوں کی قیمت سن کر میں جین طرز کا کھانا پکانے کی طرف مائل ہونے ہی والی تھی کہ ٹماٹر کی قیمت نے مجھے روک لیا۔ موصوف 40 روپے کلو چل رہے ہیں۔ یہ تمام منظر بازار کے باہری حصے کا تھا۔ قیمتیں سن کر مجھ میں بازار کے اندرونی حصے میں جانے کی ہمت نہیں ہو رہی تھی مگر" ہمت عورتاں بھی مدد خدا" پر یقین رکھتے ہوئے میں بازار میں داخل ہوگئی۔ اندر داخل ہوتے ہی میری ایک دکان پر نظر پڑی، دیکھا تو بڑی خوب صورت پھول گوبھی سجائی ہوئی تھی۔ اس کی خوب صورتی دیکھ کر میرے دل نے کہا کہ اس کی شان میں ایک دو قصیدے لکھ دیے جائیں مگر پھر یہ سوچ کر اپنے تخیل کی پرواز کو روک لیا کہ کہیں یہ قصیدے نصاب میں شامل کر دیے گئے تو طلبہ پر خواہ مخواہ ایک اور بوجھ بڑھ جائے گا اور بے چارے مجھے بددعا دیتے پھریں گے جیسے ہم نصابی زیادتیوں کے باعث میر و غالب اور سودا کی جان کو روتے ہیں۔ ان تمام باتوں کو اپنے ذہن میں ناپتی تولتی، دکانوں پر نظریں ڈالتی میں آگے بڑھی کہ دکان دار سے اس حسین گوبھی کی قیمت بھی دریافت کرلوں۔ میرے اشتیاق کو دیکھتے ہوئے دکان دار نے پہلے تو بڑی شان سے اپنی مونچھوں کو تاؤ دیا پھر پان کی پچکاری سڑک پر مارتے ہوئے بتایا کہ اس انمول جمیلہ کی قیمت 120 روپے کلو ہے۔ قیمت سن کر میں نے سوچا کہ ابھی میں نے قصیدہ نہیں لکھا ہے اور اگر لکھ دوں تو موصوفہ کی قیمت شاہ جم جاہ کی دال سے فزوں ہو جائے گی اور کم از کم اسے اس بازار میں اسے کوئی قدر دان نصیب نہ ہوگا۔ پھول گوبھی سے نظریں ہٹا کر میں مختلف ترکاریوں کی قیمت دریافت کرنے لگی اور معلوم ہوا کہ ہر حسن بے پروا اپنی بساط کے مطابق 60، 80 اور 100 روپے کلو بھاؤ لگائے بیٹھا ہے۔ ان داموں کچھ ایسی سبزیاں بھی تھیں جن کو اگر کوئی مجھے مفت دیتا تو میں نہ لیتی، مگر یہاں تو وہ بھی اپنے آپ کو نازوں کی پالی سمجھ رہی تھیں۔ حیدرآباد میں لفظ بیگن کو بکواس کے معنی میں استعمال کیا جاتا ہے مثلاً " کیاں بیگن بتاں کررے جی تمھیں" کا مطلب ہے" آپ کیا بکواس کر رہے ہیں!" مگر اس بکواس بیگن کی قیمت بھی اس بازار میں 80 روپے کلو تھی۔ میں نے بازار سے نکلنے میں عافیت سمجھی اور آج دال چاول پر ہی قناعت کرنے کا فیصلہ کیا۔ اب میں راشن کی دوکان پر پہنچی مگر یہاں تو حالات اور بھی خراب تھے۔ پہلے تو صرف کاجو، بادام ہی عام آدمی کی پہنچ سے دور تھے مگر اب دال بھی اس کے دسترخوان سے باہر ہوتی جارہی ہے۔ بڑے بوجھل دل کے ساتھ میں گھر واپس آئی اور اپنی ارزانی کو کوسنے لگی اور یہ سوچنے لگی کہ میں نے اچھے دنوں کے وعدے پر بھروسا کیوں کیا!!! آج کل بازاروں میں کوئی چیز سستی نہیں، چاہے وہ پیاز آلو جیسی روزانہ درکار سبزیاں ہوں یا دالیں اور مسالے، سب کی قیمت آسمان کو چھو رہی ہیں۔ اشیائے خورد و نوش کی قیمتیں بڑھنے کا براہ راست اثر متوسط اور غریب طبقے پر براہ راست پڑتا ہے۔ ان کا روزمرہ کا بجٹ اور زندگی دونوں ہل کر رہ جاتی ہیں۔ ایک طرف عام آدمی مہنگائی سے پریشان ہے تو دوسری طرف کسان اپنی فصلوں کے صحیح دام نہ ملنے سے۔ یہ عقدہ نہیں کھلتا کہ قیمتوں میں اضافہ کیوں ہو رہا ہے اور اس بڑھتی ہوئی قیمت سے کون فیض یاب ہو رہا ہے، سوچنے والی بات ہے۔ ایسے وقت میں کیا سرکار کی یہ ذمہ داری نہیں بنتی ہے کہ وہ وجوہات کا پتہ لگائے تاکہ عام آدمی اور کسان دونوں سکون کی سانس لے سکیں!!!

واحد خاتون حکمران

ہمارا ملک ہندوستان ہے جس کو ہندی میں بھارت، عربی میں الہند، انگریزی میں انڈیا، اور فارسی و اردو زبان میں ہندوستان کہا جاتا ہے، جس میں مختلف قسم کے حکمران آئے اور گئے۔ اسی طرح ایک ایسی حکمران بھی تھیں جو ہندوستان کی واحد خاتون حکمران تھیں، جنہوں نے اپنی جدوجہد کے ذریعے اپنی سلطنت کو قائم رکھا۔ ایک ایسی خاتون جو مکمل طور پر سلطنت قائم کی اور اپنی سماج کے لیے، انصاف کے لیے زندگی بسر کی۔ یہ بات دہلی سلطنت تک ہی محدود نہیں رہی۔ جیسے جیسے سلطنت مضبوط ہوئی، ویسے ویسے ہی اس خاتون نے اپنی جگہ بنائی، جس کا مقصد یہ تھا کہ اپنی اولاد کی زندگی کے اصول اپنے سماج کی حفاظت کریں اور بلاوجہ کی پریشانیوں سے بچائیں۔ ایسی کوئی بہادر خاتون ہندوستان میں موجود نہیں تھی۔ ان کو رضیہ سلطان کہا جاتا ہے۔ ان کی عقیدت صرف مظلوموں کو آزادی دلانے تک محدود نہیں رہی، بلکہ انہوں نے اپنی زندگی کے تمام اصول اپنے ہاتھ میں رکھے۔ وہ ایک فاتح تھیں اور ان جیسا کوئی اور نہیں تھا۔

رضیہ سلطان کا تعلق سلاطین غلام خاندان سے تھا۔ دہلی سلطنت کی بنیاد غلاموں نے رکھی تھی اور اس وقت دنیا کی سب سے قدیم اور بلند 40 فٹ اونچے قطب مینار کا کام شروع کیا گیا۔ قطب مینار اسلام کا مینار تھا۔ بخت شمس الدین التتمش نے اپنی کئی بیٹیوں کی موجودگی میں اپنی بیٹی رضیہ سلطان کو اپنا جانشین مقرر کیا۔ جب 1236ء میں التتمش کی وفات ہوئی تو ریاست نے ان کے فیصلے کو درست ثابت کیا اور اعلان کیا کہ التتمش کا فیصلہ غلط نہیں تھا۔

اگر آپ سوچ رہے ہیں کہ ایک خاتون ہو کر وہ سلطنت کو کیسے سنبھال سکتی تھیں تو میں بتانا چاہتا ہوں کہ وہ صرف ایک خاتون نہیں تھیں بلکہ دشمن کے لیے فولاد کی مانند تھیں۔ انہوں نے سب کچھ قربان کر کے اپنی عزت قائم رکھی اور بغیر کسی غرور کے اپنے دوستوں کو بھی سر بلند کیا۔

رضیہ سلطان کی پیدائش 1205ء میں ہوئی اور وہ 1240ء میں صرف 35 سال کی عمر میں انتقال کر گئیں۔ وہ 1236ء میں دہلی سلطنت کے تحت حکمران بنیں اور 1240ء تک تین سال تین ماہ ہندوستان کی حکمران رہیں۔ ان کے مختصر دور حکومت میں بھی دشمنوں نے کوششیں کیں لیکن رضیہ سلطان کی بہادری اور قیادت نے انہیں تاریخ میں ایک منفرد مقام دیا۔ ان کی کامیابیوں کو مختلف مقامات پر یاد کیا جاتا ہے اور ان کے دور کو ہندوستان کی تاریخ میں ہمیشہ ہمت اور جرأت کی علامت کے طور پر یاد رکھا جائے گا۔

محمد گلاب حسین

محمد توقیر رضا احسنی

قرآن مجید تمام انسانیت کے لیے ہدایت کا سرچشمہ ہے اور اس نے ہر طبقے کو ان کے حقوق سے روشناس کرایا ہے۔ عورت کا مقام ان موضوعات میں شامل ہے جسے قرآن نے واضح کیا اور ان کے حقوق متعین کیے۔ قرآن سے پہلے مختلف تہذیبوں میں عورت کی حیثیت مختلف تھی، مگر مجموعی طور پر اسے مساوی حقوق یا مکمل مقام حاصل نہ تھا۔ قرآن نے عورت کو نہ صرف وقار بخشا بلکہ اس کی زندگی کے ہر پہلو کے لیے رہنمائی فراہم کی۔

آج کے ترقی یافتہ اور جدید تہذیب و تمدن کا یہ دعوی ہے کہ اس نے عورت کو زندگی کے تمامی حقوق عطا کیے ہیں اور حیات کے ہر شعبے اور زندگی کے ہر دور میں اسے برابر کا حصہ دار بنایا ہے لیکن جدید دنیا کے تمام دعوے ایک مہمل فریب، ایک حسین جھوٹ کے سوا کچھ بھی نہیں۔ قرآن نے تو زندگی کے خارجی اور داخلی امور میں عورت اور مرد کے حقوق متعین کر دیے اور تاکید کر دی کہ خبردار کوئی بھی اپنے حق سے آگے نہ بڑھنے پائے۔

قرآن نے مرد کو تمامی خارجی امور کا ذمہ دار بنایا اور عورتوں کو گھر کے پورے ماحول کی نگرانی سپرد کی اور جب تک سماج کا یہ ڈھانچہ برقرار رہا معاشرہ صالح، پاکیزہ اور اخلاق سے معمور رہا اور جب یہ حد بندیاں توڑ دی گئیں تو پورا معاشرہ انسانیت کے جسم کا ایسا ناسور بن گیا جس کا علاج خود آج تہذیب کے علم برداروں کے پاس نہیں ہے۔

عورتوں کے متعلق چند قرآنی آیات

قرآن کریم نے عورت کو بیوی کی حیثیت سے پیش کیا تو بیان کیا: وہ تمہارے لیے لباس ہیں اور تم ان کے لیے لباس ہو۔ (سورہ بقرہ، آیت: 187) مطلب یہ کہ دونوں ایک دوسرے کے راز کو چھپائیں۔ اور جب قران نے عورت کو ماں کی حیثیت سے پیش کیا تو بیان کیا: تو ان سے (والدین) اُف تک نہ کہنا اور انہیں نہ جھڑکنا اور ان سے خوبصورت اور نرم بات کہنا۔ (سورہ بنی اسرائیل، آیت: 23) ہر مرد کسی نہ کسی کا بیٹا ہے اور اس کے لیے لازم ہوگیا کہ وہ اس عورت کو جو اس کی ماں ہے ایک لفظ بھی کہنے کا حق نہیں رکھتا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک صحابی حاضر ہوئے اور دریافت کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں کس کی خدمت زیادہ کروں؟ فرمایا: ماں کی۔ دریافت کیا: پھر کس کی؟ فرمایا: ماں کی۔ جب چوتھی بار پوچھا: پھر کس کی خدمت کروں؟ فرمایا: باپ کی۔ مطلب یہ کہ ماں کا حق باپ سے تین گنا زیادہ ہیں۔

عورت کی عفت، عزت اور پاکدامنی پر الزام لگانے کو جرم قرار دیا ہے۔ اگر الزام غلط ثابت ہوگیا تو ایسے الزام لگانے والے کو اسی کوڑے مارے جائیں گے اور ساری عمر کسی بھی اسلامی عدالت میں اس کی گواہی قبول نہیں کی جائے گی۔ ان تمام حقوق، اعزاز و عزت کے ساتھ ہی اسلام نے عورت کو پابند بھی کیا ہے اور حکم بھی دیا ہے: اور مسلمان عورتوں کو حکم دو کہ وہ اپنی نگاہیں کچھ نیچی رکھیں اور اپنی پارسائی کی حفاظت کریں اور اپنی زینت نہ دکھائیں مگر جتنا (بدن کا حصہ) خود ہی ظاہر ہے۔ (سورہ نور، آیت: 31) اور سورہ احزاب کی آیت: 59 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے نبی اپنی بیویوں اور صاحب زادیوں اور مسلمان کی عورتوں سے فرمادو کہ اپنی چادر کا ایک حصہ اپنے منہ پر ڈالے رہیں یہ اس سے نزدیک تر ہے کہ ان کی پہچان ہو تو ستائی نہ جائیں اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

جن قوموں نے پردے کو ترک کر دیا ان کی اخلاقی حالت بھی انتہائی پست اور خراب ہو چکی ہے۔ آج بے حیائی، بے شرمی اور برائی کی جو گرم بازاری نظر آرہی ہے وہ صرف اس لیے کہ نئی تہذیب نے پردے کو ایک بے کار شے سمجھ کر ترک کرنے کی حماقت کی ہے۔ قرآن مجید نے عورت کو اس کا جائز مقام دیا اور اس کے حقوق کا تحفظ یقینی بنایا۔ ان تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے ایک صالح اور پرامن معاشرہ تشکیل دیا جاسکتا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم ان اصولوں کو سمجھیں اور اپنی زندگیوں میں نافذ کریں تاکہ معاشرتی بگاڑ کا خاتمہ ہو اور امن و سکون کا دور دورہ ہو۔

چہرے اور آنکھوں سے میک اپ کی صفائی

اکثر خواتین میک اپ کی دلدادہ ہوتی ہیں' میک اپ تو بہت شوق سے کرتی ہیں' لیکن میک اپ کی صفائی کے اصولوں سے ناواقف ہوتی ہیں۔ اگر چہرے اور خاص طور پر آنکھوں سے میک اپ کی تہوں کی صفائی درست طریقے سے نہ کی جائے تو جلد پر اس کے اثرات بہت خطرناک اور سنگین صورت میں سامنے آتے ہیں۔ اس لئے میک اپ کی صفائی بہت احتیاط اور پوری توجہ سے کرنی چاہیے تاکہ میک اپ کا باریک سے باریک زرہ بھی آپ کی چہرے اور آنکھوں کی نازک و حساس جلد پر باقی نہ رہے۔ چہرے اور آنکھوں سے میک اپ کی صفائی کے لئے روغن بادام یا روغن تل بہترین ہیں۔ یہاں تک کہ واٹر پروف مسکارا اور آئی لائنر کی صفائی کے لئے بھی روغن بادام یا روغن تل بہت مؤثر ہیں۔ اگر آپ میک اپ کی صفائی کے لئے مختلف مصنوعات کا استعمال کرتی ہیں تو اس کے فوراً بعد ٹونر کا استعمال ضرور کریں اور اس کے بعد اپنی جلد کی ساخت کی مطابقت سے میل کھاتی نائٹ کریم کا استعمال بھی لازمی کریں تاکہ آپ کی جلد کی صحت و خوبصورتی برقرار رہے اور آپ بنا کسی نقصان کے میک اپ کا استعمال کرسکیں۔

ڈاکٹر سید فرحان غنی

لُٹیری دُلھن

عنوان پڑھ کر آپ سوچ رہے ہونگے کہ مَیں آج کہانی یا افسانہ لکھ رہا ہوں۔ نہیں۔ یہ کوئی کہانی یا افسانہ کا عنوان نہیں ہے بلکہ یہ مضمون ہی ہے۔ دراصل ایک خبر پر نظر پڑی جس کی سُرخی تھی" جے پور پولیس کی گرفت میں آئی 'لُٹیری دُلہن'، امیروں سے شادی کے بعد جھوٹا الزام لگا کر کرتی تھی لاکھوں کی وصولی"۔ خبر کا لب ولباب یہ تھا کہ جے پور پولیس نے نکی نام کی ایک عورت کو دہرہ دون سے گرفتار کیا۔ پولیس کے مطابق سیما عرف نکی اگروال نام کی عورت میٹرومونیل سائٹ پر امیر لوگوں کی تلاش کرتی، پھر ان سے شادی کرتی اور ان پر سنگین الزام لگا کر پیسے وصول کرتی تھی۔ اس عورت نے آگرہ کے ایک کاروباری، گروگرام کے ایک سافٹ ویئر انجینئر اور جے پور کے ایک زیورات تاجر سے شادی کرنے کے بعد اپنے شوہروں پر جہیز، اذیت اور غیر فطری تعلقات بنانے کا الزام لگا کر ایف آئی آر درج کرائی تھی اور ان سے سمجھوتے کے نام پر لاکھوں روپے وصول کرتی تھی۔ پولیس نے اس کا پردہ فاش کرنے کے لئے ایک ٹیم تشکیل کی جس کا نام آپریشن 'لُٹیری دُلہن' رکھا گیا۔ ٹیم کے سامنے اس عورت نے تسلیم کیا کہ وہ طلاق شدہ امیر مردوں کو نشانہ بناتی تھی۔ وہ ان سے شادی کرتی اور کچھ دنوں بعد جہیز، تشدد اور غیر فطری تعلق قائم کرنے کے جھوٹے الزام لگا کر مقدمہ درج کرواتی اور سمجھوتے کے نام پر موٹی رقم وصول کرتی۔ ایسی ہی ایک خبر کچھ سال پہلے آئی تھی جب شبنم نام کی ایک لڑکی نے اپنے عاشق کے ساتھ ملکر کلہاڑی سے اپنے پورے خاندان کو موت کے گھاٹ اُتار دیا تھا جس میں والدین، دو بھائی، بھابھی اور بھتیجا بھتیجی سمیت سات لوگ شامل تھے۔ اسی طرح کا واقعہ بارہ سال قبل جنوبی دلی میں رونما ہوا تھا۔ 16 دسمبر 2012 کو پیش آنے والے نربھیا واقعے کو آج 12 سال مکمل ہو چکے ہیں۔ اس واقعہ نے پورے ملک کو ہلا کر رکھ دیا تھا۔ وسنت وہار میں پیرا میڈیکل کی طالبہ کے ساتھ ایک نابالغ سمیت 6 لوگوں نے چلتی بس میں گینگ ریپ کیا اور پھر قتل کر دیا۔

معاشرہ کس حد تک تنزلی کا شکار ہو چکا ہے اس کا اندازہ اس خبر سے لگایا جا سکتا ہے۔ اتر پردیش کے بستی ضلع میں ۱۰ ویں کلاس کے ایک دلت طالب علم کو برہنہ کر کے پیٹا، تھوک چٹوایا اور اس کے چہرے پر پیشاب کیا گیا۔ احساسِ ندامت کی وجہ سے اس نے خودکشی کر کے اپنی جان دے دی۔ یہ ظلم اور حیوانیت کی انتہا نہیں تو اور کیا ہے۔ آخر اس نابالغ بچے کی خطا کیا تھی؟ اب تو اسکول بھی فحاشی کا اڈہ بن گئے ہیں۔ خبر کے مطابق مڈل اسکول کے ہیڈ ماسٹر پر طالبات نے الزام لگایا کہ وہ فحش باتیں کرتے ہیں۔ جب لڑکیوں نے ان کی کرتوت سب کے سامنے بتائی تو وہ معافی تلافی پر اُتر آئے۔

مجھے تو یاد نہیں کہ اس طرح کی خبریں والد کے زمانے میں کبھی پڑھی یا سنی۔ دادا کے زمانے میں تو بالکل بھی نہیں۔ جیسے جیسے زمانہ ترقی کرتا گیا سماج میں دھوکہ دھڑی، الزام تراشی، فحاشی، قتل و غارت گری اور پیسوں کی ہوس بڑھتی گئی۔ آج کے معاشرے کی تنزلی کا حال یہ ہے کہ کوئی کسی کا مخلص نہیں ہے۔ سب کو اپنے فائدے کی فکر ہے۔ ہر شخص دوسرے سے ایک قدم آگے رہنا چاہتا ہے۔ مال و دولت کو ہی کامیابی سمجھا جانے لگا ہے۔ آسائشیں اور سہولتوں کی خاطر انسان کسی بھی حد تک جانے کو تیار ہے۔ مقابلہ آرائی ہونی چاہئے اور مقابلہ ایک مثبت عمل بھی ہے لیکن ہماری بے جا خواہشوں نے اسے منفی بنا دیا ہے۔ یہ منفی عمل انسان کو ہوس پرست بنا دیتا ہے۔ احساس برتری ہو یا احساسِ کمتری دونوں ہی بہتر معاشرے کے لے خطرناک ہیں۔ دونوں ہی غلط راستے کی طرف لے جاتے ہیں۔ احساسِ کمتری اور احساس برتری ایک ہی سکے کے دو رُخ ہیں۔ احساسِ برتری میں مبتلا انسان بہت سی اخلاقی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ وہ خود کو خامیوں سے پاک سمجھنے لگتا ہے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ اپنی اصلاح کی بھی کوشش چھوڑ دیتا ہے۔

اچھے معاشرے کی تشکیل میں خواتین کا اہم کردار ہوتا ہے۔ چنانچہ اصلاح معاشرہ میں خواتین کا کردار بہت اہمیت کا حامل ہے۔ چونکہ پورا معاشرہ خواتین پر منحصر کرتا ہے اس لئے نئی نسل کو اعلیٰ اقدار پر پہنچانے میں ان کا اہم رول ہوتا ہے۔ جس معاشرے میں نکی اور شبنم جیسی خواتین ہونگی وہ معاشرہ اسی معیار کا ہوگا۔ ایسی عورتیں معاشرے کی اخلاقی گراوٹ، اعلیٰ اقدار کی تنزلی اور عملیت کا فقدان کی ذمہ دار ہیں۔ کوئی راتوں رات دولت مند بننا چاہتا ہے تو کوئی اپنی جنسی خواہشات کی خاطر اپنا ہوش و حواس کھو بیٹھتا ہے۔ ایسی عورتوں کے اسی جنون نے ان لوگوں کو غلط راستہ اختیار کرنے پر مجبور کر دیا اور جرم کے دل دل میں پھنسا دیا۔ 'لٹیری دُلہن' جیسی لڑکیاں معاشرے کے لئے ناسور ہیں۔ ایسی عورتوں کا بائکاٹ ہونا چاہئے۔ نہ صرف ان لوگوں کا بلکہ ان کے والدین اور خاندان کے لوگوں کا بھی بائکاٹ ہونا چاہئے جنہوں نے ان لوگوں کو اس مقام تک پہنچانے میں اہم رول ادا کیا۔ اولاد اللہ تعالیٰ کی بیش بہا نعمت ہوتی ہیں اور ان کے مستقبل کی قیمت اٹھانی ہے۔

مہوش اکرم

زیورات کے بغیر دلہن کی تیاری کا تصور ناممکن ہے۔ اگر یہ زیورات نفیس اور دلکش ڈیزائن پر مبنی ہوں تو دلہن کی خوبصورتی کو چار چاند لگا دیتے ہیں۔ عروسی لباس کے ساتھ زیورات کا درست انتخاب اور انہیں جدید فیشن سے ہم آہنگ کرنا بے حد ضروری ہے۔ زیورات کے بغیر دلہن کی تیاری کا تصور ناممکن ہے۔ اگر یہ زیورات نفیس اور دلکش ڈیزائن پر مبنی ہوں تو دلہن کی خوبصورتی کو چار چاند لگا دیتے ہیں۔

جیولری ٹرینڈ کی بات کی جائے تو ان دنوں جدید طرز کے پسند کئے جارہے ہیں اور ان مقبول ہونے والے ڈیزائن میں آپ کیلئے کیا خاص ہے آئیے جانتے ہیں۔

گلے میں پہننے والی جیولری کا ڈیزائن ہر بدلتے سال اور موسم میں تبدیلی چاہتا ہے۔ اب دلہنیں ایک سے زائد گلے کے زیورات پہننے کے بجائے کسی ایک خوبصورت جیولری سیٹ کا انتخاب کرتی ہیں۔

یہ زیورات سونے کے بھی پہننے جاتے ہیں۔

عام طور پر کندن، موتیوں یا پھر سات لڑیوں والے ہار عروسی زیورات کے طور پر تیار کئے جاتے ہیں۔ آپ اگر ٹرینڈ کو فالو کرنا چاہتی ہیں تو اپنی شادی کیلئے اسٹیٹمنٹ اسٹائل کی جیولری تیار کروائیں لیکن اس بات کا خیال رکھیں کہ عروسی زیورات کا مطلب ہرگز یہ نہیں کہ بھاری زیورات ہوں، انہیں ایسا ہونا چاہئے کہ وہ آپ پر سوٹ کریں۔

سر پر سجی ماتھا پٹی کسی بھی دلہن کو شہزادیوں جیسا حسن عطا کرتی ہے اور اگر ٹرینڈ کی بات کی جائے تو ماتھا پٹی، مانگ ٹیکے سے زیادہ مقبول ہے۔

کچھ عرصہ قبل دلہنیں بارات کے موقع کیلئے بھی مانگ ٹیکے کا انتخاب کرتی تھیں، جن میں کندن پر بنا چاند نما مانگ ڈیزائن خاصا مقبول تھا۔ تاہم، اب مانگ ٹیکا دلہن کی جیولری سے نکل کر بہنوں اور کزنز کی جیولری کا بھی لازمی انتخاب نظر آتا ہے جبکہ دلہنیں بارات کیلئے زیادہ تر مانگ ٹیکا کے ساتھ ماتھا پٹی کا استعمال کرتی ہیں۔ آج کل کندن اور موتیوں کے علاوہ ڈائمنڈ لگے ماتھا پٹی کافی پسند کئے جارہے ہیں جو شاہانہ انداز بخشتے ہیں۔

ان دنوں دلہنیں ون سائیڈڈ مانگ ٹیکا پسند کر رہی ہیں، مانگ ٹیکے کا یہ انداز زیورات میں ایک نیا اضافہ ہے۔ یہ خوبصورت زیور تین لڑیوں سے جڑا ہوتا ہے، جو مانگ ٹیکے کے ساتھ بالوں کے رُخ جاتی ہوئی کشادہ پیشانی پر چودھویں کے چاند کی طرح دمکتی نظر آتی ہیں۔ فیشن ماہرین کے مطابق عام طور پر ون سائیڈڈ مانگ ٹیکا لمبا اور بیضوی چہرہ رکھنے والی خواتین پر بے حد سوٹ کرتا ہے جبکہ گول چہرے اور کشادہ پیشانی رکھنے والی خواتین مغلیہ طرز پر بنی مانگ ٹیکا سے جُڑی ماتھا پٹی کا انتخاب کرسکتی ہیں، جو ان کے خاص دن کی رعنائی میں اضافہ کرسکتی ہے۔ یہ زیور سونے میں بھی بنوایا جاتا ہے۔

برائیڈل جیولری

آج کل جدید طرز کے زیورات کی دھوم ہے